روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 19 فروری 2008ء 11 صفر 1429 ہجری 19 تبلیغ 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 40

سب سے زیادہ ثواب

حضرت ابوموسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔
لوگوں میں نماز کا سب سے زیادہ ثواب حاصل کرنے والے وہ لوگ ہیں جو دور سے چل کر آتے ہیں پھر وہ جوان سے دور سے آنے والے ہیں اور جو شخص نماز کا انتظار کرتا ہے یہاں تک کہ امام کے ساتھ نماز پڑھتا ہے۔ وہ اس شخص سے زیادہ ثواب حاصل کرنے والا ہوگا جو نماز پڑھ کر سو جاتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب فضل الفجر فی جماعة حدیث نمبر:613)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
''دین کی ذاتی خوبیوں کو پیش کرو''
(تحفہ قیصریہ۔ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 120)

تزکیہ نفس، نمازوں کا قیام، ان کی حفاظت اور پنجوقتہ نمازوں کی حکمت پر پُر معارف خطاب

تزکیہ نفس اور برائیوں سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے نماز کو ایک بڑا ذریعہ قرار دیا ہے

اپنی نمازوں کی اس طرح حفاظت کریں کہ پھر یہ شجر سایہ دار بن کر ہر برائی سے ہماری حفاظت کرتی رہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 فروری 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 فروری 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ العنکبوت آیت 46 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ ہم خوش قسمت ہیں جو حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہوئے۔ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں لاکھوں کا تزکیہ ہوا اور انہوں نے پھر آگے پاک جماعت بنائی اور وہ بڑھتی چلی گئی۔ اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے جماعت کی ترقی کا وعدہ ہے اور اس کے وعدے پورے ہوتے ہوئے ہم نے ماضی میں بھی دیکھے آج بھی دیکھ رہے ہیں اور آئندہ بھی انشاءاللہ دیکھیں گے۔ لیکن ہر فرد جماعت کو ہمیشہ یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ اس کی ذات وعدوں کے پورا ہونے کا مصداق تب بنے گی جب اپنے تزکیۂ نفس کی طرف توجہ دے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ تزکیہ نفس اور برائیوں سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے نماز کو ایک بڑا ذریعہ قرار دیا ہے۔ پس پنجوقتہ نمازوں کی طرف توجہ ہر احمدی کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے۔ ہمارا کام یہ ہے کہ اپنی نمازوں کی اس طرح حفاظت کریں اور انہیں مضبوط جڑوں پر قائم کر دیں کہ پھر یہ شجر سایہ دار بن کر ہر برائی سے ہماری حفاظت کرتی رہیں۔ پس پہلے نمازوں کے قیام کی کوشش ہوگی پھر نمازیں ہمیں نیکیوں پر قائم کرنے کا ذریعہ بنیں گی۔ نماز ہی ایک ایسی نیکی ہے جس کے بجا لانے سے شیطانی کمزوری دور ہوتی ہے اور اسی کا نام دعا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص درمیانی نماز کی اور اللہ کے حضور فرمانبرداری کرتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔ فرمایا کہ ہر ایک کے حالات کے لحاظ سے درمیانی نماز وہ ہے جس میں دنیا داری یا سستی اسے نماز قائم کرنے سے روکتی یا غافل کرتی ہے۔ پس نمازوں کی حفاظت ہر مومن پر خاص طور پر فرض ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج کی دنیا میں مصروفیت کے نام پر بعض نمازیں جمع کر لی جاتی ہیں۔ بعض دفعہ جائز مجبوری کے تحت تو ٹھیک ہے لیکن بعض لوگوں کا معمول ہوتا ہے کہ نمازیں جمع کر لیتے ہیں۔ عبادت کے پانچ اوقات رکھنے کی حکمت بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یاد رکھو کہ یہ جو پانچ وقت نماز کیلئے مقرر ہیں یہ کوئی تحکم اور جبر کے طور پر نہیں بلکہ یہ دراصل روحانی حالتوں کی ایک عکسی تصویر ہیں۔ حضور انور نے سورۃ بنی اسرائیل کی آیت 79 کی روشنی میں دلوک الشمس کے مختلف معانی اور خوبصورت تشریح بیان کی اور فرمایا کہ نماز کے پانچ اوقات روحانی حالت کا جائزہ ایک مومن کے سامنے رکھتے ہیں۔ پس ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ اپنی نمازوں کو وقت پر ادا کرے اور اس کے لئے بھرپور کوشش کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یقیناً نماز مومنوں پر ایک وقت مقررہ کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو۔ اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو۔ نماز خواہ نخواہ کا ٹیکس نہیں ہے بلکہ عبودیت کو ربوبیت سے ایک ابدی تعلق اور کشش ہے۔ اس رشتے کو قائم رکھنے کیلئے خدا تعالیٰ نے نماز بنائی ہے اور اس میں ایک لذت رکھ دی ہے جس سے یہ تعلق قائم رہتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ڈنمارک کے اخبار نے توہین آمیز خاکے شائع کر کے ایک ظالمانہ اور گھٹیا سوچ کا پھر مظاہرہ کیا ہے۔ اس قسم کے گھناؤنے فعل کرنے والوں کیلئے اللہ تعالیٰ کافی ہے ہم نے ہر لحاظ سے ان پر اتمام حجت کر دی ہے اب بھی اگر انہوں نے باز نہیں آنا تو ہمیں معاملہ خدا پر چھوڑنا چاہئے۔ ہمارا کام یہ ہے کہ ہم خدا کے آگے جھکیں اور پہلے سے بڑھ کر آنحضرتؐ کے پاک اسوہ کو قائم کرنے اور اپنی زندگیوں پر لاگو کرنے کی کوشش کریں جو آنحضرتؐ نے قائم فرمایا۔ پہلے سے بڑھ کر آنحضرتؐ پر درود بھیجیں، پہلے سے بڑھ کر دعاؤں کی طرف توجہ دیں اور اپنے تزکیہ نفس کرنے کی کوشش کریں۔

ٹیچرز ٹریننگ کلاس سال 2008ء

نظارت تعلیم القرآن کے تحت سال رواں کی پہلی قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس مورخہ 3 تا 13 مارچ 2008ء ربوہ میں منعقد کی جا رہی ہے۔ اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ عربی گرائمر اور قرآن کریم کا لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائے گا۔ تمام اضلاع کے امراء کرام اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع سے اس کلاس کیلئے ایسے نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور واپس جا کر سکھانے کیلئے تیار ہوں۔ کلاس کے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنی اپنی جماعت میں احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سکھانے اور مزید اساتذہ تیار کرنے کا کام کریں گے۔ کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء امیر ضلع یا صدر جماعت کا تصدیقی خط اپنے ہمراہ ضرور لائیں اس کے بغیر کلاس میں شرکت ممکن نہ ہوگی۔ آنے والے طلباء کلاس کا ضروری سامان مثلاً سادہ قرآن کریم، نوٹ بک اور قلم وغیرہ ضرور ہمراہ لائیں۔

(نظارت اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن و وقف عارضی)

نمایاں کامیابی

مکرم خواجہ ناصر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم خواجہ طاہر احمد صاحب کی اہلیہ مکرمہ صائمہ طاہر صاحبہ نے ایم ایس سی ماحولیاتی سائنسز سال 07-2005ء میں فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی راولپنڈی میں 97% نمبر حاصل کر کے یونیورسٹی میں اول پوزیشن حاصل کی اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔ یونیورسٹی کا سالانہ کنونشن مورخہ 24۔ اکتوبر 2007ء کنونشن سنٹر اسلام آباد میں منعقد ہوا جس میں گورنر پنجاب خالد مقبول نے گولڈ میڈل دیا احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ہر لحاظ سے مبارک فرمائے اور مزید دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سالانہ علمی ریلی 2008ء

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

❁ خدا تعالیٰ کے فضل سے نظامت تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 29 جنوری تا 5 فروری 2008ء علمی ریلی منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ علمی ریلی کی اختتامی تقریب مورخہ 12 فروری 2008ء کو 7 بجے شام دفتر خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے بالائی ہال میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل تھے۔ تلاوت قرآن کریم، عہد اور نظم کے بعد مکرم حافظ کرامت اللہ ظفر صاحب ایڈیشنل ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے رپورٹ پیش کی۔ علمی ریلی کا باقاعدہ افتتاح مورخہ 29 جنوری 2008ء کو دارالعلوم غربی حلقہ خلیل میں مقابلہ تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس علمی ریلی میں کل 14 مقابلہ جات ہوئے جن میں 32 حلقہ جات سے 361 خدام شامل ہوئے علمی ریلی میں جو مقابلہ جات کروائے گئے ان میں تلاوت، نظم، تقریر، بیت بازی، ندا، حفظ ادعیہ، قرآن کوئز، خطبات امام، مطالعہ قرآن، مطالعہ کتب، مضمون نویسی، مرکزی امتحان اور معلومات (انفرادی) شامل تھے۔ رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور خطاب فرمایا جس میں آپ نے نوجوان نسل کو ٹی وی اور انٹرنیٹ کے منفی اثرات سے بچنے اور مطالعہ کتب کا شوق پیدا کرنے اور اخبارات ورسائل سے اچھے رنگ میں علمی فوائد حاصل کرنے کی طرف ترغیب دلائی۔ مہمان خصوصی کے خطاب کے بعد مکرم شفیق الرحمٰن صاحب نائب مہتمم مقامی نے اختتامی کلمات ادا کرتے ہوئے محترم مہمان خصوصی، منصفین اور حاضرین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا آخر پر محترم مہمان خصوصی نے اختتامی دعا کروائی جس کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

نکاح

❁ مکرم عبدالسمیع خاں صاحب سینئر ہیڈ ماسٹر (ر) تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالناصر خان صاحب ابن مکرم عبدالشکور خان صاحب انجینئر پریمئر کالونی ناظم آباد فیصل آباد کے نکاح کا اعلان بیت المبارک میں بعد نماز ظہر مورخہ 3 فروری 2008ء کو مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے 6000 یورو حق مہر پر ہمراہ مکرمہ میر زیب النساء صاحبہ بنت مکرم عبدالجلیل صاحب ابن مکرم عبدالقادر صاحب ساکن جرمنی کیا۔ مکرم عبدالناصر خان صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ مجلس دارالفضل فیصل آباد مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب فاضل کاٹھ گڑھی مرحوم سابق سیکرٹری مال ککی نو ضلع جھنگ کے پوتے اور حضرت چوہدری عبدالسلام صاحب کاٹھ گڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

تقریب تقسیم انعامات

(ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی میموریل تعلیمی ایوارڈ)

❁ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شعبہ تعلیم ضلع میرپور خاص کی طرف سے چھٹی تقریب تقسیم انعامات ''ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی میموریل تعلیمی ایوارڈ'' بلال ہال میر پور خاص میں مورخہ 29 جنوری 2008ء کو بعد نماز ظہر منعقد کی گئی جس کی صدارت مکرم سید قمر سلیمان صاحب وکیل وقف نو نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم منصور احمد صاحب کاہلوں امیر ضلع حیدرآباد نے مرحوم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی سابق ڈویژنل امیر کی جماعتی خدمات کو سراہا اور آپ کی بحیثیت ڈاکٹر خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس کے بعد خاکسار نے شعبہ تعلیم کی رپورٹ پیش کی۔

2007ء میں میٹرک کے مقابلہ میں کم از کم معیار ''اے ون'' رکھا گیا تھا اور انٹر میں ''اے'' گریڈ حاصل کرنے والے سٹوڈنٹس مقابلے میں شامل تھے اس طرح گریجوایشن اور پوسٹ گریجوایشن میں مقابلے کا معیار فرسٹ ڈویژن تھا۔ میر پور خاص بورڈ سے ایف ایس سی پری میڈیکل گروپ کی عزیزہ صلاحت بنت مبشر احمد صاحب نے سب سے زیادہ نمبر 893/1100 حاصل کر کے سکالرشپ ایوارڈ حاصل کیا حیدرآباد بورڈ سے پری میڈیکل گروپ طالبات میں سے بورڈ ٹاپ کرنے والی واقفہ نو بچی عزیزہ رملہ محمود بنت مکرم مرزا محمود احمد صاحب کو ضلع میر پور خاص کی طرف سے ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی میموریل تعلیمی اعزازی ایوارڈ دیا گیا۔ ازاں بعد مہمان خصوصی مکرم سید قمر سلیمان صاحب وکیل وقف نو نے ضلع میں اول دوم اور سوم آنے والے طلباء کو نقد انعامات، سندات اور ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی میموریل تعلیمی ایوارڈ تقسیم کئے جبکہ طالبات کو محترمہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع میر پور خاص نے انعامات تقسیم کئے۔ اس سادہ اور پر وقار تقریب میں 160 احباب شامل تھے۔ مہمان خصوصی نے تعلیم کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی اور مکرم طاہر بلوچ صاحب معلم صادق پور کی کوشش سے ایک پرائمری سکول قائم ہونے کا ذکر کیا۔ انتہائی پسماندہ علاقہ ہونے کے باوجود اس جماعت کے پانچ لڑکے جامعہ میں پڑھ رہے ہیں اور امسال بھی دو طلباء معلمین کلاس میں داخل ہوئے ہیں اس لئے ہم سب کو اپنے اپنے علاقے میں محنت کرنی چاہئے تاکہ ہمارے بچے زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کر سکیں۔ مہمان خصوصی کے خطاب کے بعد دعا ہوئی اور تقریب اختتام پذیر ہوئی احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمارے طلباء و طالبات کو علمی میدان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

(عبدالمجید زاہد سیکرٹری ضلع میر پور خاص)

تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کیلئے بہترین مواقع

❁ نیشنل انٹرن شپ پروگرام اسلام آباد اعلیٰ تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں کام کرنے کا عملی تجربہ فراہم کرنے کے سلسلہ میں حکومت پاکستان کا ایک انقلابی قدم ہے خواہش مند نوجوان اپنی درخواستیں یکم مارچ 2008ء تک جمع کروا سکتے ہیں۔ یہ پروگرام ایک سال کیلئے ہوگا اور دوران ٹریننگ 10 ہزار روپے بطور وظیفہ ملے گا۔ مزید تفصیلات کیلئے

www.nip.gov.pk

فون نمبر فری ہیلپ لائن: 0800-33330

(نظارت صنعت و تجارت)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ عائشہ بیگم صاحبہ ترکہ مکرم مستری محمد علی صاحب)

❁ مکرمہ عائشہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم مستری محمد علی صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 12/18 محلّہ دارالنصر ربوہ برقبہ 1 کنال 170 مربع فٹ میں سے صرف 5 مرلہ 43 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ میرے بیٹے مکرم عزیز احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

(1) مکرمہ عائشہ بیگم صاحبہ (بیوہ)

(2) مکرم رشید احمد صاحب (بیٹا)

(3) مکرم عزیز احمد صاحب (بیٹا)

(4) مکرمہ شمیم اختر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

نکاح

❁ مکرم ملک بشیر احمد اعوان صاحب سیکرٹری مال محلّہ دارالیمن شرقی ب ربوہ انسپکٹر وقف جدید (ر) تحریر کرتے ہیں:۔

مکرم محمد ابراہیم مجوکہ صاحب ابن مکرم ملک محمد خان مجوکہ صاحب مقیم لندن انگلستان کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ طاہرہ بشریٰ مجوکہ صاحبہ بنت مکرم ملک بشیر احمد مجوکہ صاحب جرمنی مورخہ 17 دسمبر 2007ء بعد نماز عصر بیت الحمد ناصر آباد شرقی ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پانچ ہزار پاؤنڈز سٹرلنگ حق مہر کے عوض کیا۔ لڑکے کی غیر موجودگی کی وجہ سے اس کی طرف سے محترم حاجی ولی داد مجوکہ صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ وکیل تھے۔ جبکہ لڑکی کے ولی مکرم ملک بشیر احمد مجوکہ صاحب کی طرف سے مکرم ملک منور احمد مجوکہ صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ وکیل تھے۔ مکرم محمد ابراہیم مجوکہ صاحب اور مکرمہ طاہرہ بشریٰ مجوکہ صاحبہ مکرم ملک شہادت مجوکہ صاحب مرحوم آف عمر آباد مجوکہ ضلع خوشاب کے پوتے اور نواسی ہیں اور مکرم ملک محمد علی مجوکہ صاحب مرحوم آف حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا کے نواسہ اور پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے مبارک کرے نیز خوشیوں اور رحمتوں کے حصول کا موجب بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم خدا بخش صاحب پنشنر فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم عطاء اللہ صاحب کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام سلمان احمد عطا فرمایا ہے۔ مکرم عطاء اللہ صاحب وقف کر کے گیمبیا میں بطور ٹیچر کے خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ نومولود مکرم چوہدری مولا بخش صاحب کی نسل سے اور مکرم نعیم احمد تبسم صاحب ایڈووکیٹ لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح خادم دین بنائے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہو، صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

سائیکالوجی کلینک

❁ ادارہ نور العین میں ''سائیکالوجی کلینک'' زیر نگرانی ماہر امراض نفسیات محترمہ مس فریحہ مبشر میلو صاحبہ قائم ہے۔ کلینک کی ٹائمنگ بعد نماز عصر تا مغرب اور پرچی فیس -/100 روپے ہے۔ احباب و خواتین اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء اوران کی جماعتوں کی سچائی ثابت کرنے کے لئے نشانات بھیجتا ہے۔

اس قسم کے بے شمار واقعات کا قرآن کریم میں پہلے انبیاء کے حوالے سے ذکر ہے

نشان دو قسم کے ہوتے ہیں۔1۔ نشان تخویف و تعذیب جن کو قہری نشان بھی کہہ سکتے ہیں ۔2۔ نشان تبشیر و تسکین جن کو نشان رحمت سے بھی موسوم کر سکتے ہیں

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 28/دسمبر 2007ء بمطابق 28/فتح 1386 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ،لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 130 تلاوت کی اور فرمایا:-

گزشتہ خطبہ میں آنحضرت ﷺ کی ذات کے حوالے سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کا ذکر ہوا تھا جس میں آنحضرت ﷺ کی ذات میں چار باتوں کے وہ معیار پورا ہونے کی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی تھی جو عظیم رسول کے ذریعہ کامل اور مکمل ہونے والے تھے اور ان کا ذکر کرکے مَیں پہلی خصوصیت کے بارے میں بتا رہا تھا یعنی (۔) جو اُن پر تیری آیات پڑھ کر سنائے۔ ہم آیات کے مختلف معانی دیکھ چکے ہیں یعنی آیات نشانات اور معجزات بھی ہیں، اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ دلانے والی باتیں بھی ہیں، ایمان کی طرف راہنمائی کرنے والی باتیں بھی ہیں، عذاب سے بچنے والی باتوں کی طرف توجہ دلانا بھی ہے، آئندہ ہونے والے واقعات کی پیشگوئیاں بھی ہیں۔ زمین و آسمان میں مختلف موجودات، نباتات، جمادات وغیرہ کے بارے میں علم بھی ہے، تمدن کے صحیح راستے بتانے والی باتیں بھی ہیں۔

پس آنحضرت ﷺ کے ذریعہ قرآن کریم میں اپنی ان آیات کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے جو بتایا اُسے آنحضرت ﷺ نے ہم تک پہنچایا۔ جیسا کہ ایک اور آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) یہ نبی، یہ عظیم رسول تمہیں ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے اور یہ اتنے مختلف النوع اور تفصیلی مضامین ہیں اور مختلف حوالوں سے بیان ہوئے ہیں جن کی کوئی انتہا نہیں۔ ان میں سے چند ایک آیات مَیں نے لی ہیں جو پیش کرتا ہوں۔

گزشتہ خطبہ کے آخر پر مفسرین کے حوالے سے آیت کا ایک مطلب عذاب بتاتے ہوئے سورۃ بنی اسرائیل کے اس حصہ کا بیان کیا تھا کہ (۔) (بنی اسرائیل: 60) یعنی اور ہم نشانات نہیں بھیجتے مگر تدریجاً ڈرانے کی خاطر۔ یہ پوری آیت یوں ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (بنی اسرائیل: 60) اور کسی نے ہمیں نہیں روکا کہ ہم اپنی آیات بھیجیں سوائے اس کے کہ پہلوں نے ان کا انکار کر دیا تھا اور ہم نے ثمود کو بھی ایک بصیرت افروز نشان کے طور پر اونٹنی عطا کی تھی۔ پس وہ اس سے ظلم کے ساتھ پیش آئے اور ہم نشانات نہیں بھیجتے مگر تدریجاً ڈرانے کی خاطر۔

پس اصل میں یہ آیت اس طرف اشارہ کر رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء اور ان کی جماعتوں کی سچائی ثابت کرنے کے لئے نشانات بھیجتا ہے اور (۔) یعنی کسی بات نے ہمیں نہیں روکا کہ ہم اپنے نشانات بھیجیں، اپنے نبیوں کی تائید میں نشانات اتاریں، معجزات دکھائیں۔ پس اللہ تعالیٰ جو تمام قوتوں کا سرچشمہ ہے، عزیز اور غالب ہے اس نے جہاں اس میں اُن لوگوں کو ڈرایا کہ ثمود کی اونٹنی کے نشان سے سبق حاصل کرو، وہاں یہ بات آج کے زمانے کے لوگوں کے لئے بھی ہے اور خاص طور پر .... کے لئے کہ قرآن کریم کی آیات تمہارے سامنے اس آخری نبی اور عظیم رسول ﷺ نے پیش کی تھیں۔ اس لئے کہ تم جو پڑھنے والے ہو سبق حاصل کرتے رہو۔ یہ نہ سمجھو کہ پرانے لوگوں کے واقعات قصۂ پارینہ بن گئے۔ اللہ تعالیٰ معجزات دکھانے اور پکڑنے پر اب بھی قادر ہے اس لئے کبھی غافل نہ ہونا۔ اللہ کی یاد کو کبھی نہ بھلانا۔ .... یہ نہ سمجھو کہ نشانات دکھانے والا خدا اپنی اس طاقت کو کھو بیٹھا ہے یا اُس کا جو یہ فعل ہے ختم ہو گیا ہے۔ وَمَا مَنَعَنَا کا اعلان کرکے اللہ تعالیٰ جس امر کی طرف توجہ دلا رہا ہے اس پر غور کرو۔ اللہ تعالیٰ یہ اعلان فرما رہا ہے کہ ہم نشانوں کو بدانجام سے ڈرانے کے لئے بھیجا کرتے ہیں۔ نشانات تو اللہ تعالیٰ آج بھی بہت دکھا رہا ہے لیکن اگر دیکھنے والی آنکھ دیکھے۔

غرض اس قسم کے بیشمار واقعات کا قرآن کریم میں پرانے انبیاء کے حوالے سے ذکر ہے جو خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں بیان فرمائے ہیں۔ اُن آیات میں بیان فرمائے ہیں جن میں پہلے انبیاء کی قوموں کا ذکر ہے۔ یہ بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء کی تائید میں معجزات دکھاتا ہے اور کس طرح اپنے معجزات اور نشانات دکھائے اور کس طرح قومیں تباہ ہوئیں۔ تو یہ سب کچھ جو قرآن کریم میں ہمیں بتایا گیا، کیا یہ سب ہمیں کہانیاں سنانے کے لئے ہے؟ کیا یہ اس بات کی ضمانت دینے کے لئے ہے کہ تم جو چاہو کرو، بیشک بے عملی کی زندگی گزارو، بیشک ظلموں میں بڑھتے چلے جاؤ، استہزاء کرو، تعدّی کرو تمہیں کچھ نہیں کہا جائے گا؟ اگر یہ سوچ ہے تو یہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بہت بڑا الزام ہے۔ پس عقلمند وہی ہے جو ان عبرت کے واقعات سے سبق سیکھتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے اس بارہ میں یہ نکتہ بھی بیان فرمایا ہے کہ کیونکہ اللہ کی قدرتیں اور طاقتیں لامحدود ہیں اس لئے وہ اپنے نشانات ہر قوم کے لئے مختلف دکھاتا ہے۔ اس لئے یہ نہیں ہوا کہ حضرت موسیٰؑ کے لئے بھی وہی نشانات دکھائے گئے جو حضرت نوحؑ کے لئے یا قوم لوط اور عاد اور ثمود کے لئے بھی وہی ایک طرح کے نشانات ظاہر ہوئے۔ کسی کو اللہ تعالیٰ نے کسی طرح پکڑا اور کسی کو کسی طرح۔ پس اللہ تعالیٰ کی خشیت اور خوف ہر وقت دل میں رکھنا چاہئے تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل کے جذب کرنے والے بن سکیں۔ اللہ تعالیٰ تو بہت رحم کرنے والا ہے۔ صرف عذاب کے نشانات نہیں دکھاتا بلکہ بشارتیں بھی دیتا ہے۔ سزائیں بھی دیتا ہے تو اس وقت دیتا ہے جب لوگ حد سے بڑھ جاتے ہیں۔ بعض (۔) پر اعتراض کرنے والے یہ اعتراض کرتے ہیں کہ قرآن کریم میں جبر اور عذاب کی باتیں زیادہ ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ (.)

(الاعراف: 157) یعنی میری رحمت ہر چیز پر حاوی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وجہ سے ہی بہت سے عذاب ٹل جاتے ہیں یا لمبی مہلت مل جاتی ہے۔ پس بندے کا کام ہے کہ استغفار کرے، توبہ کرے، اللہ تعالیٰ کی حدود سے بار بار باہر نکلنے کی کوشش نہ کرے۔ پس (۔) خوش قسمت ہیں کہ ہمیں یہ حدود بتا کر اور واقعات کی نشاندہی کر کے جو اُن قوموں کے لئے نشان بن گئیں، اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے ذریعہ سے صحیح رہنمائی کر دی۔ پس ان حدود کی پابندی کرنا ہر (۔) کا فرض ہے۔ ان حدود کی پابندی کریں تا کہ مومن بن کر اور نیک اعمال کر کے ان بشارتوں کے حصہ دار بنیں، ان بشارتوں سے حصہ لینے والے ہوں جو اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے مقدر کی ہیں اور جس کے بارے میں ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الکہف:3) اور ایمان لانے والوں کو جو نیک اور ایمان کے مناسب حال کام کرتے ہیں ان کو بشارت دے کہ ان کے لئے خدا کی طرف سے اچھا اجر مقدر ہے۔ اور اچھا اجر حاصل کرنے والے جو صحیح مومن ہیں وہ پھر ایک مسلسل عمل کی حالت میں رہتے ہوئے جس میں نیک اعمال بجالانے کی کوشش ہو اس طرح مسلسل عمل کرتے رہتے ہیں اور پھر یہ ایسی حالت ہوتی ہے جس میں ایمان بگڑتا نہیں۔ پس مومن کو چاہئے کہ قرآن کی تعلیم جو ایک کامل کتاب ہے، آیات سے پُر ہے، پہلوں کے نشانات کے واقعات بھی بیان ہوئے ہیں، آئندہ کے لئے اس میں پیشگوئیاں ہیں، ان سے سبق حاصل کرے اور آئندہ آنے والی باتوں پر غور کرے نیک اعمال کی طرف توجہ کرے تا کہ اجر حسنہ پائے۔ نشانوں کی وضاحت کرتے ہوئے کہ کس قسم کے دو مختلف نشانات ہوتے ہیں، بشارتیں بھی ہوتی ہیں، انذار بھی ہوتے ہیں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"واضح ہو کہ نشان دو قسم کے ہوتے ہیں۔ 1۔ نشان تخویف و تعذیب جن کو قہری نشان بھی کہہ سکتے ہیں"۔ جس سے اللہ تعالیٰ کا عذاب ہوتا ہے۔ "2۔ نشان تبشیر و تسکین جن کو نشان رحمت سے بھی موسوم کر سکتے ہیں۔ تخویف کے نشان سخت کافروں اور کج دلوں اور نافرمانوں اور بے ایمانوں اور فرعونی طبیعت والوں کے لئے ظاہر کئے جاتے ہیں تا وہ ڈریں اور خدائے تعالیٰ کی قہری اور جلالی ہیبت ان کے دلوں پر طاری ہو۔ اور تبشیر کے نشان اُن حق کے طالبوں اور مخلص مومنوں اور سچائی کے متلاشیوں کے لئے ظہور پذیر ہوتے ہیں جو دل کی غربت اور فروتنی سے کامل یقین اور زیادتِ ایمان کے طلبگار ہیں۔ اور تبشیر کے نشانوں سے ڈرانا اور دھمکانا مقصود نہیں ہوتا بلکہ اپنے ان مطیع بندوں کو مطمئن کرنا اور ایمانی اور یقینی حالات میں ترقی دینا اور ان کے مضطرب سینے پر دستِ شفقت و تسلی رکھنا مقصود ہوتا ہے۔ سو مومن قرآن شریف کے وسیلے سے ہمیشہ تبشیر کے نشان پاتا رہتا ہے اور ایمان اور یقین میں ترقی کرتا جاتا ہے۔ تبشیر کے نشانوں سے مومن کو تسلی ملتی ہے اور وہ اضطراب جو فطرتاً انسان میں ہے، جاتا رہتا ہے اور سکینت دل پر نازل ہوتی ہے۔ مومن بابرکت اتباع کتاب اللہ اپنی عمر کے آخری دن تک تبشیر کے نشانوں کو پاتا رہتا ہے"۔ اگر وہ صحیح طور پر اللہ تعالیٰ کی کتاب پر عمل کرنے والا ہو تو آخری دن تک اس کو بشارتیں ملتی رہتی ہیں۔ "اور تسکین اور آرام بخشنے والے نشان اس پر نازل ہوتے رہتے ہیں تا وہ یقین اور معرفت میں بے نہایت ترقیاں کرتا جائے اور حق الیقین تک پہنچ جائے۔ اور تبشیر کے نشانوں میں ایک لطف یہ ہوتا ہے کہ جیسے مومن اُن کے نزول سے یقین اور معرفت اور قوت ایمان میں ترقی کرتا ہے ایسا ہی وہ بوجہ مشاہدہ آلاء و نعماء الٰہی و احسانات ظاہرہ و باطنہ"۔ یعنی وہ ان چیزوں کا مشاہدہ کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں اور اس کے احسانات ہیں۔ "و جلیہ و خفیہ" جو احسانات و انعامات ظاہر بھی ہیں اور مخفی بھی ہیں "حضرت باری عزّ اسمہ جو تبشیر کے نشانوں میں بھرے ہوئے ہوتے ہیں محبت اور عشق میں دن بدن بڑھتا جاتا ہے............"۔

اس قسم کے نشانات، اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور احسانات جو ظاہری بھی ہیں اور چھپے ہوئے بھی ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک انسان پر نازل ہوتے ہیں جو خوشخبریاں دینے والے نشانات ہیں ان کی وجہ سے پھر ایک انسان اللہ تعالیٰ کی محبت و عشق میں بڑھتا چلا جاتا ہے۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: "............قرآن شریف میں تبشیر کے نشانوں کا بہت کچھ ذکر ہے یہاں تک کہ اس نے ان نشانوں کو محدود نہیں رکھا بلکہ ایک دائمی وعدہ دے دیا ہے کہ قرآن شریف کے سچے متبع ہمیشہ ان نشانوں کو پاتے رہیں گے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے (۔) (یونس:65) یعنی ایماندار لوگ دنیوی زندگی اور آخرت میں بھی تبشیر کے نشان پاتے رہیں گے جن کے ذریعے سے وہ دنیا اور آخرت میں معرفت اور محبت کے میدانوں میں ناپیدا کنار ترقیاں کرتے جائیں گے"۔ ایسی ترقیاں کرتے جائیں گے جو نہ ختم ہونے والی ہوں گی۔ "یہ خدا کی باتیں ہیں جو کبھی نہیں ٹلیں گی"۔

فرمایا کہ: "اور تبشیر کے نشانوں کو پالینا، یہی فوز عظیم ہے (یعنی یہی ایک امر ہے جو محبت اور معرفت کے منتہیٰ مقام تک پہنچا دیتا ہے)......اگر خدائے تعالیٰ کے کُل نشانوں کو قہری نشانوں میں ہی محصور سمجھ کر اس آیت کے یہ معنی کئے جائیں کہ ہم تمام نشانوں کو محض تخویف کی غرض سے ہی بھیجا کرتے ہیں اور کوئی دوسری غرض نہیں ہوتی تو یہ معنی بہ بداہت باطل ہیں"۔ ظاہری طور پر بے معنی باتیں ہیں۔ "جیسا کہ ابھی بیان ہو چکا ہے کہ نشان دو غرضوں سے بھیجے جاتے ہیں یا تخویف کی غرض سے یا تبشیر کی غرض سے"۔

(بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود سورۃ بنی اسرائیل زیر آیت 60)

پس یہ ہے حقیقت ہر دو قسم کے نشانوں کی کہ مومن کے لئے بشارتیں ہیں۔ وہ نشانات ہیں جو اسے نیکی اور تقویٰ میں بڑھانے والے ہیں اور پھر اللہ کا قرب دلانے والے ہیں۔ جبکہ غیر مومن کے لئے، انکار کرنے والے کے لئے، اس میں انذار ہے، قہری نشانات ہیں۔ اور جو اس حقیقت کو نہیں سمجھتے کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی بھی فعل کبھی محدود نہیں ہوتا انہیں یہ سمجھایا گیا ہے اور قرآن کریم میں انذاری واقعات بیان کئے گئے ہیں تا کہ وہ اس سے سبق حاصل کر سکیں۔ پس عقلمند ہے وہ جو ان سے سبق لیتے ہوئے اپنی دنیا و آخرت سنوارتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر مختلف حوالوں سے یہ ذکر فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نشانات کو دیکھ کر کون لوگ ایمان لاتے ہیں۔ ان میں کیا خصوصیات ہونی چاہئیں یا کون لوگ ہیں جن میں یہ خصوصیات ہوں تو ان کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے۔ مثلاً سورۃ ابراہیم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (ابراھیم:6) اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنے نشانات کے ساتھ یہ اذن دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لا اور انہیں اللہ کے دن یاد کرا۔ یقیناً اس میں ہر بہت صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

یہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کر کے فرمایا کہ ان حالات میں جن میں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم گزرے تھے، ان کا صبر و شکر ان کے کام آیا تھا اور فرمایا کہ اس صبر و شکر میں نشانات ہیں۔ پس قرآن کریم میں یہ ذکر کرنے کا مطلب ہے کہ (۔) بھی اس نکتہ کو سمجھیں۔ لیکن صبر اور شکر کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ جو ہو، جس طرح بھی ہو، جس حال میں بھی ہو، گھر بیٹھ جاؤ اور کہہ دو ہم صبر و شکر کر رہے ہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ انعامات کی اس طرح قدر کرو جس پہ شکر گزاری بھی ہو اور قناعت بھی ہو اور صبر بھی ہو۔

آنحضرت ﷺ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بڑھ کر شرعی احکامات لائے، وہ آخری شریعت لائے جس پر دین اپنے کمال کو پہنچ گیا۔ تو آپ کے ماننے والوں کے صبر و شکر کے معیار بھی بہت اونچے ہونے چاہئیں تبھی وہ اُن حقیقی انعامات کے وارث ٹھہریں گے جو آپ سے وابستہ ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے جب تک انعامات کی قدر کی، فیض پاتے رہے۔ جب انعامات کی قدر نہیں کی تو ان سے انعامات چھین لئے گئے۔ یہ واقعہ بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ صبر اور شکر ایک مسلسل عمل اور جدوجہد کو چاہتا ہے۔ ایک استقلال کے ساتھ ان نیکیوں پر چلتے چلے جانے کا نام صبر اور شکر ہے جن کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں حکم دیا ہے۔ ایک تسلسل سے اس جہادِ اکبر کی ضرورت ہے جو قرآن کریم کی خوبصورت تعلیم کے ذریعہ سے کرنا ہے

جس میں اپنے نفس کی صفائی بھی ہے اور(۔) بھی ہے، اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی شکرگزاری بھی ہے اور یہ سب چیزیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں دی ہیں اور یہی چیز صبر وشکر کے زمرہ میں آتی ہے تا کہ تسلسل قائم رہے اور ان انعامات پر ایک بندہ، ایک مومن، اللہ تعالیٰ کا شکرگزار رہو۔

(۔) حضرت موسیٰؑ کی مثال دینے سے یہ مطلب نہیں کہ حضرت موسیٰؑ کا مقام آنحضرت ﷺ سے بڑا تھا، اس لئے ان کے نمونے پر چلو۔ بلکہ یہ مثال ہے کہ رسولوں کو ہم اس مقصد کے لئے بھیجتے ہیں کہ وہ قوموں کو اندھیروں سے نور کی طرف لائیں اور جو قومیں اس چیز کے حصول کے بعد یعنی نور کی طرف آنے کے بعد مستقل مزاجی سے قائم رہتی ہیں وہ آیت اللہ بن جاتی ہیں۔ جو سست ہو جاتی ہیں، صبر اور شکر کے نمونے نہیں دکھاتیں ان سے نعمتیں چھن جاتی ہیں۔.......... اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔(.) یعنی انہیں اللہ کے دن یاد کرا۔

حضرت مصلح موعودؓ نے اس کی یہ وضاحت فرمائی ہے کہ ظلمت سے نور کی طرف نکالنے کا اس میں اللہ تعالیٰ نے ایک تو یہ طریق بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی طرف توجہ دلا۔ انہیں بتا کہ مومنین کے ساتھ کتنی بشارتیں وابستہ ہیں۔ کیا کیا انعامات مومنین کے لئے ہیں۔ دوسرے یہ کہ سزاؤں سے خوف دلایا جائے۔

پس یہ حالات قرآن کریم میں محفوظ کرکے(۔) کو مستقل نصیحت فرمادی کہ تمہاری نظر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے انعامات پر رہنی چاہئے اور پھر دوسری اس چیز پر رہنی چاہئے کہ جو نافرمانی کرنے والے ہیں ان کو نافرمانی کی صورت میں جو سزائیں ملیں، جو عذاب آئے ان پر نظر رکھو۔ تبھی ایک انسان شیطان کے حملوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو یہ بات سمجھنے کا فہم و ادراک عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم سورۃ النحل میں فرماتا ہے(۔) (النحل:66) اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا، اس سے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کردیا۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے بہت بڑا نشان ہے جو (بات) سنتے ہیں۔

اس پانی اتارنے میں اللہ تعالیٰ نے اس قوم کے لئے جو بات سنتی ہے نشان بتایا ہے، یعنی پانی کا اترنا نشانی ہے سننے والوں کے لئے۔ جبکہ اسی سورۃ کی پچھلی آیات میں ایک جگہ فرماتا ہے کہ (۔) اور یہ جو پانی اتارا ہے اس کے بارے میں فرمایا کہ یہ پانی مَیں نے تمہارے لئے اتارا۔ اس کے بارے میں ان آیات میں فرماتا ہے کہ اس پانی سے تم پیتے بھی ہو اور جانور بھی پیتے ہیں، اور تمہارے درخت اور فصلیں بھی تیار ہوتی ہیں جو تمہارے فائدے کے لئے ہیں۔ لیکن یہ جو مَیں نے ابھی آیت پڑھی ہے اس میں جیسا کہ مَیں نے کہا اور ہم نے ترجمہ دیکھا کہ زمین کے زندہ کرنے کے لئے جو پانی اتارا اس میں نشان ہے سننے والوں کے لئے اور پانی کا سننے سے تو کوئی تعلق نہیں ہے۔ پانی کا تعلق جیسا کہ پہلی آیت میں بیان ہوا ہے پیاس بجھانے اور فصلوں اور پودوں کی پرورش سے ہے۔ تو یہاں جو سننے کے ساتھ اس پانی کے اُترنے کو ملایا ہے اس کا کچھ اور مطلب ہوگا۔ کچھ اور مراد ہونی چاہئے۔ اس کے لئے جب اس آیت سے پہلی آیت دیکھتے ہیں تو اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے یہ کتاب تجھ پر اس لئے اتاری ہے کہ جن باتوں کے متعلق پہلی اُمتوں نے اختلاف پیدا کیا ہوا ہے، ہر ایک اپنے آپ کو صحیح سمجھتی ہے، ان اختلافات کو کھول کر بیان کریں تا کہ صحیح تعلیم اور حقیقت کا انہیں پتہ چلے۔ اور جو اس پہ ایمان لائیں انہیں اس کے ذریعہ سے ہدایت اور راہنمائی حاصل ہو۔ اور یہ مومنین کی جماعت ایسی بن جائے جن پر رحمتیں نازل ہوں۔ پھر اس آیت میں جو مَیں نے پڑھی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مردہ زمین کو زندگی بخشنے میں سننے والوں کے لئے نشانات پائے جاتے ہیں۔ پس یہاں پانی سے مراد روحانی پانی ہے جو انبیاء کے ذریعہ سے آسمان سے نازل ہوتا ہے جو سب سے اعلیٰ اور مصفّٰی حالت میں آنحضرت ﷺ پر نازل ہوا۔ جس نے بہت سے مُردوں کو زندگی بخشی۔ پرانی امتوں کے جو آپس کے اختلافات تھے اور قضیے تھے وہ چکائے۔ اختلافات ختم کئے۔ پس یہ قرآن کریم کی تعلیم ہے جو سننے والوں کے لئے زندگی بخش کلام ہے۔ یہاں سننے سے مراد صرف سننا نہیں ہے بلکہ اسے قبول کرتے ہوئے اس پر عمل کرنا بھی ہے۔ پس اس روحانی پانی کا فائدہ اس تعلیم پر عمل کرنے والوں کے لئے ہی ہے نہ کہ ان لوگوں کے لئے جو فرقہ بندیوں اور تفرقہ بازیوں میں پھنسے ہوئے ہیں اور اپنی فرقہ بندیوں کی وجہ سے باوجود اس کتاب کے موجود ہونے کے اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔..........

پھر اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے۔(۔) (ھود:104) یقیناً اس بات میں ایک عظیم نشان ہے اس کے لئے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہو۔ یہ وہ دن ہے جس کے لئے لوگوں کو جمع کیا جائے گا اور یہ وہ دن ہے جس کی شہادت دی گئی ہے۔

پس جب ایک مومن ان واقعات کو پڑھتا ہے جو پہلی قوموں پر ہو چکے ہیں۔ یعنی ان کے ظلموں اور زیادتیوں کی وجہ سے ان پر عذاب آئے یا ان آیات کو پڑھتا ہے جن میں اللہ تعالیٰ بیان فرماتا ہے کہ مَیں ظلم وزیادتی کرنے والوں کو پکڑوں گا اور آخرت کا عذاب بہت سخت عذاب ہے تو ایک مومن کی روح کانپ جاتی ہے وہ اپنی اصلاح کی مزید کوشش کرتا ہے۔ ہر قسم کے ظلم سے اپنے آپ کو دور رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ بلکہ ایک مومن کی تو یہ شان ہے اور آنحضرت ﷺ نے ہمیں یہی سکھایا ہے اور یہی اُسوہ ہمارے سامنے پیش فرمایا کہ جب بادل یا آندھی وغیرہ آتے تھے اور جب آپؐ اُن کو دیکھتے تھے تو اللہ تعالیٰ سے اس کے شر سے بچنے کے لئے دعا کیا کرتے تھے، اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی دعا کیا کرتے تھے۔ پس مومن ان سب باتوں کو دیکھ کر اپنا جائزہ لیتے ہیں اور ان میں خوف اور خشیت پیدا ہوتی ہے۔ عذاب اور پہلے واقعات، یہی چیز ہے جو مومن کو اپنی اصلاح کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

اللہ کرے کہ.......... ہر فرد، آپؐ سے منسوب ہونے والا ہر شخص اس حقیقت کو دل کی گہرائی سے سمجھنے والا ہو کہ ظلم وتعدی اور حد سے بڑھی ہوئی نافرمانی اور بغاوت اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کو توڑ مروڑ کر اپنے مقصد کے لئے استعمال کرنا خدا کے ہاں قابل مؤاخذہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم احمدیوں کو بھی سب سے بڑھ کر ان باتوں کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ایک دُعا کی طرف بھی توجہ دلانی چاہتا ہوں۔ جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ پاکستان کے حالات آج کل انتہائی ناگفتہ بہ ہیں۔.......... دہشت گردی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی ہے۔ کئی بچے یتیم ہو رہے ہیں، کئی عورتیں بیوہ ہو رہی ہیں۔ کئیوں کے سہاگ اجڑ رہے ہیں۔ لیکن ان کو کوئی سمجھ نہیں آرہی کہ کیا ہو رہا ہے، کس طرف یہ لوگ جارہے ہیں۔ تو دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو عقل دے اور سمجھ دے۔

احمدیوں کا تو اس ملک کے قیام میں بھی حصہ ہے۔ احمدیوں کے خون اس ملک کے قیام کے وقت بھی بہے ہیں۔ احمدیوں کے خون اس ملک کی تعمیر میں بھی بہے ہیں۔ احمدیوں کے خون اس ملک کی حفاظت کے لئے بھی بہے ہیں۔ اور یہ وطن سے محبت کا تقاضا بھی ہے کہ ہم آج بھی اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں۔ کیونکہ اب جو حالات ہیں ویسے بھی ہمارے پاس اور کوئی طاقت نہیں جو ظلم کو روک سکیں۔ ظلم سے روکنے کے لئے ایک چیز جو ہمارے پاس ہے وہ دُعا ہے۔ اس لئے دُعاؤں کی طرف بہت زیادہ توجہ دیں۔

پاکستان میں رہنے والے احمدی بھی بہت زیادہ دعائیں کریں۔ دنیا کے دوسرے ملکوں میں جو پاکستانی احمدی رہ رہے ہیں وہ بھی اس ملک کے لئے دعا کریں۔ بلکہ دنیا میں رہنے والے غیر پاکستانی احمدی بھی دعا کریں کہ پاکستانی احمدیوں کا ان ملکوں پر یہ بھی احسان ہے کہ انہوں نے پہلے جاکر وہاں اس زمانے کے امام کا پیغام پہنچایا اور انہیں وہ راستے دکھائے اور انہیں وہ تعلیم دکھائی اور اس آسمانی پانی سے آگاہ کیا جو اس زمانے کے امام کے ذریعے ہم تک پہنچا۔ تو احسان کا بدلہ اتارنے کے لئے بھی مَیں سمجھتا ہوں کہ ہر احمدی کو آج کل پاکستانی احمدیوں کے لئے اور ان کے ملک کے لئے دعا کرنی چاہئے۔

احمدی جو پاکستان میں ہیں اپنے ماحول میں بھی اس طرف توجہ کریں۔ غیروں میں بھی ان کا

کچھ نہ کچھ اثر ہوتا ہے، ان کو توجہ دلائیں کہ تم لوگ یہ کس ڈگر پر چل پڑے ہو۔ اللہ تعالیٰ نے تم پر ایک ملک دینے کی صورت میں جو احسان کیا تھا جہاں تم آزادی سے رہ سکتے ہو، کیوں اس کی بربادی پر تلے ہوئے ہو۔ جو قومیں انعامات کی قدر نہیں کرتیں پھر وہ انعامات سے محروم کردی جاتی ہیں۔

پس جیسا کہ مَیں نے کہا پاکستان میں رہنے والے ہر احمدی کا فرض ہے کہ اپنے ماحول میں اس طرف توجہ بھی دلائیں جہاں تک ان کا اثر ہے اور دُعا بھی بہت کریں بلکہ دنیا کے رہنے والے ہر احمدی کا فرض ہے کہ دعا کریں اور بہت دعا کریں۔ حالات انتہائی خطرناک ہوتے چلے جارہے ہیں حد سے زیادہ بڑھتے چلے جارہے ہیں اور جو بم پھٹتے ہیں یا گولیاں چلتی ہیں یا قتل ہوتے ہیں اس کے ردّعمل کے طور پر بجائے اس کے کہ غور و فکر کر کے کوئی حل سوچا جائے، کوئی عقلمندی سے پلاننگ کی جائے، اس کی بجائے پھر مار دھاڑ، توڑ پھوڑ اور تباہی کی طرف پھر توجہ ہو جاتی ہے اور مزید تباہیاں پھیلتی چلی جارہی ہیں۔ درجنوں موتیں روزانہ ہو رہی ہیں۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عقل دے۔ عوام تو عموماً شریف ہیں، زیادہ تر عوام تو اس میں ملوث نہیں ہوتے لیکن جو شرارتی طبقہ ہے، جو ملک کی تباہی کے درپے ہے اگر ان کا یہی مقدر ہے کہ اُن میں عقل نہیں آنی، اللہ تعالیٰ کی یہی تقدیر ہے تو کم از کم پھر ان پر پکڑ جلدی آئے تاکہ یہ ملک محفوظ رہے اور شرفاء محفوظ رہیں اور بچے محفوظ رہیں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ اس ملک میں جلد امن قائم ہو جائے۔

جماعت احمدیہ بیلجیئم کا 15واں جلسہ سالانہ

رپورٹ: مکرم نصیر احمد قریشی صاحب

جماعت احمدیہ بیلجیئم کو 24، 25 اور 26 اگست 2007ء کو اپنا 15واں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی بفضلہٖ اللہ تعالیٰ توفیق ملی۔ جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب بنانے کے لئے کام مختلف افسران اور ناظمین کے سُپرد کئے گئے۔ امسال پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ مشن ہاؤس سے باہر Don Bosco کی گراؤنڈ میں منعقد کیا گیا جہاں مستورات کے لئے کافی وسیع جگہ مہیا کی گئی تھی۔ الحمدللہ وہ دن آن پہنچا جس کا ساری جماعت کو انتظار تھا یعنی 24 اگست 2007ء کا دن جو کہ ہمارے جلسہ کا پہلا دن تھا۔

پہلا دن

جمعۃ المبارک ٹھیک ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے نمائندہ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے پڑھایا جس میں آپ نے جلسہ کی غرض وغایت اور یہ جلسہ ہم سے کیا مطالبہ کرتا ہے اور حضرت مسیح موعود کی اس جلسہ کو قائم فرمانے کی ضرورت اور برکات سمیٹنے کے طریقے پر بڑے احسن رنگ میں جماعت کو نصیحت فرمائی۔ نماز جمعہ اور عصر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ ہالینڈ سے براہ راست تمام دوستوں نے سنا۔

جلسہ سالانہ کی روایت ہے کہ پہلا اجلاس شروع ہونے سے قبل پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوتی ہے۔ لہٰذا پرچم کشائی کی تقریب اڑھائی بجے منعقد ہوئی۔ لوائے احمدیت مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے اور بیلجیئم کا پرچم مکرم امیر صاحب بیلجیئم نے لہرایا۔ ساتھ ہی لوگوں نے نعرۂ تکبیر بلند کیا۔ اس کے فوراً بعد تمام احباب جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے۔

افتتاحی اجلاس

افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم امیر صاحب بیلجیئم نے کی جس کا موضوع تھا ''برکات خلافت'' دوسری تقریر مکرم میاں اعجاز احمد صاحب نے کی جس کا موضوع تھا ''خلافت جوبلی اور ہماری ذمہ داریاں''

دونوں تقریروں کے بعد مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے مقررین کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں نصائح پر یہ اجلاس دعا کے ساتھ ختم ہو گیا۔ رات کے کھانے کے وقفہ کے بعد نماز مغرب وعشاء رات نو بجے ادا کی گئیں۔

دوسرا دن

ہفتہ کے دن کا آغاز تہجد سے ہوا۔ نمازِ فجر کے بعد درسِ قرآن بھی دیا گیا۔ بعد ازاں وقفہ ہوا تا تمام دوست اجلاس سے قبل ناشتہ اور تیاری کر لیں۔

دوسرا اِجلاس

دوسرے اجلاس کی کارروائی مکرم نعیم احمد صاحب شاہین صدر مجلس انصار اللہ کے زیرِ صدارت ہوئی۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم خالد احمد صاحب نے ''عصرِ حاضر سے متعلق قرآنی پیشگوئیاں'' کے عنوان سے کی۔ دوسری تقریر مکرم انور حسین صاحب نے ''دعوت الی اللہ کے طریقے'' کے عنوان سے کی۔

کھانے کے وقفہ کے بعد نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں اور اس کے بعد آج کا تیسرا اِجلاس شروع ہوا۔

تیسرا اِجلاس

یہ اجلاس مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ پاکستان کی زیرِ صدارت ہوا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مربی سلسلہ بیلجیئم نے ''آنحضرت ﷺ کے تحمل و برداشت'' کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر مکرم منیر احمد صاحب بھٹی نے ''حضرت مسیح موعود کے تحمل و برداشت'' کے عنوان پر کی۔

دعوت الی اللہ کی نشست

تقریباً پانچ بجے فرنچ اور فلیمش میں دعوت الی اللہ پروگرام شروع ہوا۔ برادرم ٹام احمد صاحب نے فلیمش میں اور مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مربی سلسلہ فرانس نے فرنچ میں تقاریر کیں۔ اس کے بعد مہمانوں کو سوالات کی دعوت دی گئی۔ مکرم مربی سلسلہ بیلجیئم سوالات کے جوابات فرنچ میں دیتے اور برادرم ٹام احمد صاحب اس کا فلیمش میں ترجمہ کرتے تھے۔ اس نشست کے مہمانوں کی تعداد 60 تھی۔ پروگرام کے آخر پر تمام مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

سوال وجواب

آٹھ بجے اردو میں سوال وجواب کی مجلس لگی۔ محترم امام صاحب نے سوالات کے جواب دئے۔ نو بجے کے بعد نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔

تیسرا دن

تیسرے روز کا آغاز بھی نمازِ تہجد سے ہوا۔ پھر نمازِ فجر ادا کی گئی جس کے بعد درس ہوا۔ پھر چوتھے اجلاس میں شرکت کی تیاری اور ناشتہ کے لئے ایک وقفہ ہوا۔

چوتھا اجلاس

ٹھیک گیارہ بجے چوتھا اجلاس مکرم ناظر اصلاح وارشاد قادیان کی صدارت میں شروع ہوا۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم اویس بن سعد صاحب نے ''واقفینِ نَو کا مستقبل اور والدین کی ذمہ داریاں'' کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر مکرم رفیق احمد صاحب ہاشمی نے ''کسبِ حلال اور اس کی برکات'' کے عنوان پر کی۔ بعدازاں کھانے کا وقفہ ہوا اور پھر نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں۔

اختتامی اجلاس

نمازوں کی ادائیگی کے بعد جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس کی کارروائی مرکزی نمائندہ مکرم عطاء المجیب صاحب راشد کی صدارت میں شروع ہوئی۔

معزز مہمانوں کے خطابات

تلاوت و نظم کے بعد دو خصوصی مہمانوں کے خطاب ہوئے۔ سب سے پہلے دلبیک کے میئر Mr. Steefan Plateau کا تعارف پیش کیا گیا اور خطاب کیلئے دعوت دی گئی۔ موصوف نے دعوت دینے کا شکریہ ادا کیا اور حسنِ انتظام کی تعریف کی۔

دوسری مہمان ایک خاتون Miss. Sarai de Graef تھیں جو اپنے والدین کے ساتھ تشریف لائی تھیں۔ جس نے حال ہی میں یونیورسٹی کی ڈگری کے لئے احمدیت پر اپنا مقالہ لکھا ہے۔ موصوفہ کے تعارف کے بعد خطاب کے لئے دعوت دی گئی۔ جلسہ کے بعد ان کے والدین تو چلے گئے مگر وہ کافی دیر تک خواتین کے ساتھ رہیں۔

اختتامی خطاب

مہمانوں کے خطاب کے بعد ڈچ میں برادر ٹام احمد سنوورٹ صاحب نے اور فرنچ میں مکرم حافظ احسان سکندر صاحب نے تقاریر کیں۔ بعد ازاں اختتامی خطاب مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن نے فرمایا۔ آپ نے اپنی تقریر میں اطاعت خلافت اور محبت خلافت پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس سلسلہ میں احبابِ جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ تقریباً ساڑھے چھ بجے دعا کروائی جس کے ساتھ ہمارا جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

ترجمانی

سارے جلسہ کی کارروائی کا رَواں ترجمہ فرنچ، فلیمش یا انگریزی میں ہوتا رہا۔ اور ہر اجلاس میں احمدی اور غیر از جماعت دوست اس سہولت سے فائدہ اٹھاتے رہے۔

حاضری

مہمانوں کی تعداد 60 رہی۔ بیرون از بیلجیئم مہمانوں کی تعداد بھی 60 رہی۔ بیلجیئم جماعت کی حاضری 859 رہی جس میں 379 مستورات شامل ہوئیں۔ بیلجیئم کے علاوہ پاکستان، بنگلہ دیش، جرمنی، انگلینڈ، فرانس، ڈنمارک، کینیڈا اَور ہالینڈ سے مہمان تشریف لائے اور ہمارے جلسہ کو رونق بخشی۔

سب قارئین کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ تمام شاملینِ جلسہ اور کارکنانِ جلسہ کو حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 30 نومبر 2007ء)

☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 77335 میں عبیدالرحمٰن

ولد رانا نذیر احمد نثار قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبیدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77336 میں اُسامہ سرور

ولد غلام سرور قوم بُھٹہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اُسامہ سرور۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77337 میں تصور احمد بھٹی

ولد محمد صادق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تصور احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77388 میں عثمان احمد مبشر

ولد محمد ساجد مبشر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77339 میں عامر جاوید

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر جاوید۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77340 میں عمران احمد مغل

ولد نصیر احمد مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد مغل۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77341 میں نعمان احمد

ولد قدیر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77342 میں باسل احمد

ولد عبدالواحد قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسل احمد۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77343 میں عادل وحید

ولد محمد ادریس قوم جٹ (وڑائچ) پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عادل وحید۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77344 میں سرفراز احمد بٹ

ولد نصیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سرفراز احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77345 میں ایاز احمد

ولد مبارک احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایاز احمد۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77346 میں ندیم احمد خان

ولد وسیم احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد خان۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77347 میں دانیال احمد

ولد رفیق احمد قوم ویگل جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانیال احمد۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77348 میں شفاقت احمد

ولد ریاست علی قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/890 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفاقت احمد۔ گواہ شد نمبر1 ماسٹر اشرف نور ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77349 میں عمر مسلم احمد

ولد محمد اسلم قوم خان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر مسلم احمد۔ گواہ شد نمبر1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881۔ گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77350 میں اشتیاق احمد

ولد محمد یوسف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر1 شاہد محمود وصیت نمبر 33789۔ گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77351 میں کامران احمد مصطفیٰ

ولد غلام مصطفیٰ ساجد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ

کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران احمد مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان عمیر مصطفیٰ ولد غلام مصطفیٰ ساجد۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77352 میں ظہیر حیات

ولد خضر حیات قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر حیات۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طارق حیات وصیت نمبر 35944۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77353 میں امان احمد

ولد محمد حنیف قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد رضی ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77354 میں لقمان احمد بسراء

ولد رحمت اللہ بسراء قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد بسراء۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد بسراء وصیت نمبر 34826 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77355 میں ثاقب نصیر

ولد نصیر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 اسد محمود ولد صفدر محمود

مسل نمبر 77356 میں وقاص احمد

ولد خالد احمد (مرحوم) قوم راجپوت ٹھاکر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عامر محمود ولد فلک شیر۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد

مسل نمبر 77357 میں ماجد نصیر احمد

ولد نصیر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماجد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 حافظ حلیم احمد ولد قمر احمد طاہر

مسل نمبر 77358 میں عرفان احمد

ولد عباس علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک ریاض احمد رضا ولد ملک محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن

مسل نمبر 77359 میں وحید احمد

ولد رشید احمد اختر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد اختر والد موصی وصیت نمبر 50654 گواہ شد نمبر 2 محمد منیر احمد شمس مربی سلسلہ وصیت نمبر 48973

مسل نمبر 77360 میں ذوہیب دانش خان

ولد شمعون خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوہیب احمد دانش گواہ شد نمبر 1 شمعون خان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 میر رئیس احمد ولد محفوظ الحق

مسل نمبر 77361 میں انس محمود

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس محمود

گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77362 میں عمار ارشد

ولد عزیز احمد قوم بھروانہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمار ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد عزیز احمد

مسل نمبر 77363 میں دانش شکیل

ولد حافظ محمد شریف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانش شکیل۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الدین وصیت نمبر 45722۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77364 میں ریحان احمد چٹھہ

ولد خلیل احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریحان احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چٹھہ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77365 میں بلال منیر

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال منیر۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77366 میں محمد احسان

ولد عبدالقیوم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسان۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء المومن ولد عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77367 میں مدثر احمد

ولد محمد سرور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072۔ گواہ شد نمبر 2 ماجد احمد ولد طارق احمد

مسل نمبر 77368 میں جری اللہ

ولد عبدالقیوم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ جری اللہ گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77369 میں محسن مبارک احمد سراء

ولد مبارک احمد سراء قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محسن مبارک احمد سراء ۔گواہ شد نمبر 1 اطہر رشید ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77370 میں حماد احمد طاہر

ولد محبوب احمد طاہر (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ حماد احمد طاہر ۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد صابر ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77371 میں محمد عظیم جاوید

ولد محمد احمد جاوید قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد عظیم جاوید ۔گواہ شد نمبر 1 منورالدین وصیت نمبر 55213 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77372 میں فیض الحق

ولد ملک انوار الحق قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ فیض الحق ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر حفیظ وصیت نمبر 33885 ۔گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77373 میں طٰہٰ شریف

ولد احمد منیب انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ طٰہٰ شریف ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد۔گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77374 میں عدیل احمد

ولد امانت محمود محسن قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد حسین حیدر گواہ شد نمبر 2 امانت محمود محسن والد موصی

مسل نمبر 77375 میں عطاء المنعم

ولد رشید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ عطاء المنعم ۔گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 جواد قمر ولد قمر الزمان

مسل نمبر 77376 میں اویس احمد

ولد تنویر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اویس احمد ۔گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77377 میں وحید کامران

ولد رانا سعید احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وحید کامران ۔گواہ شد نمبر 1 رانا نوید احمد شہزاد وصیت نمبر 56938 ۔گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77378 میں عمر فاروق

ولد اللہ بخش قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 9-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ عمر فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عمران رائے ولد رائے اللہ بخش ۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77379 میں محمد عتیق شاہد

ولد نعمت علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عتیق شاہد ۔ گواہ شد نمبر 1 نیر آصف جاوید وصیت نمبر 33434 ۔گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77380 میں عزیز الدین احمد

ولد نسیم احمد شمس قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 9-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ عزیز الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد شمس مربی سلسلہ والد موصی وصیت نمبر 25389۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77381 میں عدنان احمد

ولد نذیر احمد قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ عدنان احمد۔گواہ شد نمبر 1 فرحان مظفر ڈوگر ولد مظفر رشید ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اقبال ولد چوہدری سعید احمد

مسل نمبر 77382 میں کاشف جاوید بُٹر

ولد محمد جاوید بُٹر قوم بُٹر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ کاشف جاوید بُٹر ۔گواہ شد نمبر 1 آصف جاوید بُٹر ولد محمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77383 میں کامران اختر

ولد اختر حسین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کامران اختر۔ گواہ شد نمبر 1 اختر حسین والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77384 میں محبوب احمد

ولد منیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محبوب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد چوہدری محمد افضل ۔گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77385 میں عدیل احمد

ولد خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق ولد رانا بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2

امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77386 میں محمد فراز

ولد محمد نواز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد فراز۔گواہ شد نمبر 1 محمد نواز۔گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77387 میں نعمان احمد

ولد احسان الحق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ نعمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 رائے ظل علی ولد حمید الدین سعید ۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77388 میں میاں ناصر احمد

ولد میاں قربان حسین قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بینک بیلنس -/200000 روپے(2) 10 مرلہ مکان واقع دارالنصر غربی اقبال کا زیریں حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000+125+7000 روپے ماہوار بصورت منافع + پنشن + جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔میاں ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ پنوں وصیت نمبر 42737 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد مرزا وصیت نمبر 16254

مسل نمبر 77389 میں صالحہ صدیقہ

زوجہ میاں ناصر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/1500 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/180000 روپے (3) از والدین ملی رقم (20 سال قبل) -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔صالحہ صدیقہ ۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد مرزا وصیت نمبر 16254۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالغفور وصیت نمبر 16140

مسل نمبر 77390 میں شیخ اشفاق احمد

ولد شیخ غلام علی قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 10 مرلہ رہائشی مکان واقع دارالنصر غربی اقبال ربوہ (2) 5 مرلہ مکان واقع محلّہ دارالشکر ربوہ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور بطور کرایہ مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شیخ اشفاق احمد۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد مرزا وصیت نمبر 16254۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چوہان وصیت نمبر 62618

مسل نمبر 77391 میں قمر احمد ِگل

ولد حمید احمد ِگل قوم ِگل پیشہ حکمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دوکان میں لگا سرمایا -/80000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔قمر احمد ِگل ۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257۔گواہ شد نمبر 2 محمد یونس وصیت نمبر 20564

مسل نمبر 77392 میں اقبال بیگم

زوجہ ظفر اقبال قوم ملک بڑانہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/1000 روپے (2) طلائی زیور -/240-10 گرام مالیتی -/12000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔اقبال بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد محمد عنایت

مسل نمبر 77393 میں نعمان دانش

ولد ملک مختار احمد قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نعمان دانش ۔گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد عبداللہ خاں وصیت نمبر 30954۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد نواب الدین

مسل نمبر 77394 میں بشیر احمد

ولد نواب دین قوم ڈار پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 10 مرلہ مکان مالیتی -/2000000 روپے (2) اڑھائی مرلہ زمین ایک دوکان واقع دارالعلوم شرقی مالیتی -/500000 روپے (3) بینک بیلنس -/35-85955 روپے (4) بانڈز مالیتی -/13000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2522 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں ۔اور آمد دوکان مبلغ -/4800 روپے ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد عبداللہ خاں وصیت نمبر 30954۔گواہ شد نمبر 2 محمود اسلم ولد حاجی کرامت اللہ

مسل نمبر 77395 میں سعیدہ طاہر

زوجہ بشیر الدین طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی حلقہ شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 8 ماشے 6 تولے مالیتی -/110600 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔سعیدہ طاہر ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد مربی سلسلہ ولد نور محمد۔گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 77396 میں امتہ الودود

زوجہ محمد اسلم انجم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/300000 روپے (2) زیور مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ امتہ الودود۔گواہ شد نمبر 1 بشیر الدین ولد جمال الدین ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم انجم خاوند موصیہ

مسل نمبر 77397 میں صدیق احمد

ولد فضل احمد قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ......میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) بکری ایک عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/4838 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔صدیق احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد اسماعیل ۔گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ قمر ولد حاجی میاں دانا

مسل نمبر 77398 میں عدنان شہزاد

ولد شوکت حیات قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عدنان شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت حیات والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 محمد افضل مانگٹ ولد چوہدری نصر اللہ خاں مانگٹ

مسل نمبر 77399 میں اسد اللہ خان

ولد حاجی لعل دین (مرحوم) قوم کلو جٹ پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلوچ کالونی نمبر 1 کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 750 فٹ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے(2) پلاٹ برقبہ -/3000 فٹ اندازاً مالیتی -/700000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسد اللہ خان۔گواہ شد نمبر 1 ناصر علی خان ولد محمد علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 77400 میں جاوید حیدر

ولد چوہدری عبداللطیف (مرحوم) قوم مغل پیشہ طبابت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدائیدادروڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ مکان برقبہ 2000 مربع فٹ کا حصہ (والدہ ۔ 4 بہنیں اور ہم 4 بھائی حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت طبابت مل رہے

ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ جاوید حیدر۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وصیت نمبر 31841 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شہزاد وصیت نمبر 29469

مسل نمبر 77401 میں ناصر محمود

ولد چوہدری محمد ظفر (مرحوم) قوم کلو جٹ پیشہ کنٹریکٹر تعمیرات عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1320 فٹ مربع مالیتی -/550000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود۔گواہ شد نمبر 1 الیاس احمد ولد سردار محمد۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 77402 میں شمیم اختر

زوجہ ناصر محمود قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور -/50000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/225000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن وصیت نمبر 31841

مسل نمبر 77403 میں عمر بلال

ولد عزیز احمد قوم کلو جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ [illegible] کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عمر بلال۔گواہ شد نمبر کاشف عظیم ولد عزیز احمد۔گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد والد موصی

مسل نمبر 77404 میں انصار الحق جنجوعہ

ولد محمد عبدالحق جنجوعہ (مرحوم) قوم جنجوعہ پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زرغون آباد کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/1500000 روپے (2) پلاٹ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9587 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ انصار الحق جنجوعہ۔گواہ شد نمبر 1 انجم الحق جنجوعہ ولد انصار الحق جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد عبدالمنان

مسل نمبر 77405 میں محمد واصف عطاء

ولد قاضی ناصر احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ اعظم روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد واصف عطاء۔گواہ شد نمبر 1 اکرام الحق ولد انصار الحق۔گواہ شد نمبر 2 ناصر علی خان ولد محمد علی خان

مسل نمبر 77406 میں کاشف عظیم

ولد عزیز احمد قوم کلو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ کاشف عظیم۔گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 عمر بلال ولد عزیز احمد

مسل نمبر 77407 میں شائستہ طارق

زوجہ طارق رشید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شارع عدالت کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور 39 تولے اندازاً مالیتی -/750000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ شائستہ طارق۔گواہ شد نمبر 1 طارق رشید خاوند موصیہ وصیت نمبر 45600۔گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار منصور ولد منصور احمد

مسل نمبر 77408 میں سجاد حسین

ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ارباب ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ مکان واقع فیصل آباد شہر اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/23000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ سجاد حسین۔گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد عبدالمنان

اعلان دارالقضاء

(مکرم طارق احمد صاحب ترکہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب مرحوم)

مکرم طارق احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم عبدالرحمٰن صاحب ولد اللہ دتہ صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 24/1 محلّہ دارالفضل ربوہ برقبہ چار کنال میں سے دو کنال الاٹ ہے۔یہ قطعہ مرحوم کے ورثاء میں (بحصص شرعی) تقسیم کر دیا جائے۔ورثاء کی تفصیل۔

1۔مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (بیوہ)
2۔مکرمہ طاہرہ پروین صاحبہ (بیٹی)
3۔مکرم طاہر احمد صاحب (بیٹا)
4۔مکرم طارق احمد صاحب (بیٹا)
5۔مکرمہ زاہدہ پروین صاحبہ (بیٹی)
6۔مکرم خالد احمد صاحب (بیٹا)
7۔مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ضرورت ٹھیکیدار

قبرستان عام ربوہ میں کتبہ جات کی تنصیب کیلئے ٹینڈر مطلوب ہیں جس میں تمام میٹریل یعنی اینٹ ریت اور سیمنٹ وغیرہ مہیا کرنا بھی ٹھیکیدار کے ذمہ ہوگا۔خواہش منداحباب اپنی درخواستیں بنام صدر صاحب عمومی دفتر میں یکم مارچ 2008ء تک پہنچا دیں ہیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

لعل شہباز قلندر

سندھ کے مشہور صوفی بزرگ حضرت لعل شہباز قلندرؒ کا اصل نام سید محمد عثمان مروندی تھا۔آپ کا سلسلۂ نسب گیارہ واسطوں سے امام جعفر صادقؒ سے ملتا ہے۔آپ 538ھ میں مروند کے مقام پر پیدا ہوئے۔آپ کے والد بزرگوار حضرت سید کبیر بلند پایہ عالم اور ماہر لسانیات تھے۔

حضرت عثمان مروندی نے ظاہری اور باطنی علوم کی تحصیل اپنے والد سے کی۔سات برس کی عمر میں قرآن پاک حفظ کیا۔پھر ہندوستان بھر کی سیاحت کی اور مختلف اولیائے کرام کی صحبت سے مستفید ہوئے۔جن میں شیخ فرید الدین گنج شکرؒ، حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی، شیخ بوعلی قلندرؒ اور مخدوم جہانیاں جلال الدین بخاریؒ قابل ذکر ہیں۔

انہی دنوں غیاث الدین بلبن کے بیٹے سلطان محمد المعروف خان شہید نے جوان دنوں ملتان اور لاہور کا حاکم تھا، آپ کے علم سے فیضیاب ہونے کے لئے آپ کو اپنے پاس مستقل سکونت کی دعوت دی۔حضرت لعل شہباز قلندرؒ گاہے بگاہے اس سے ملنے جاتے رہے لیکن مستقل سکونت کے لئے سیہون شریف کو منتخب کیا اور وہاں رشد و ہدایت کا سلسلہ شروع کیا۔آپ نے لوگوں کو سیدھے راستے پر لانے کے لئے عصمت فروشی کے ایک اڈے کے قریب اپنا حجرہ بنالیا۔جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ قرب و جوار کے سبھی لوگ گناہوں سے تائب ہوئے اور انہوں نے اپنا قبیح کاروبار ختم کر دیا۔

حضرت لعل شہبار قلندرؒ کے القاب لعل، شہباز اور قلندر کی وجہ تسمیہ بھی جدا جدا ہے لعل کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ آپ ہمیشہ سرخ رنگ کا لباس زیب تن کرتے تھے۔شہباز اس لئے کہا جاتا ہے کہ آپ ایک مرتبہ کہیں جارہے تھے کہ آپ نے دیکھا کہ آپ کے ایک مرید کو بے وجہ پھانسی دی جارہی ہے۔یکا یک آپ نے ایک جست لگائی اور اپنے مرید کو اس پھانسی سے بچالائے۔چنانچہ ہمعصر اولیائے کرام نے آپ کو شاہباز کا لقب دیا جو بعد میں شہباز بن گیا۔قلندر کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ آپ کا تعلق قلندریہ سلسلہ سے تھا۔

حضرت لعل شہباز قلندرؒ نے 19 فروری 1275ء مطابق 21 شعبان 673ھ سیہون میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئے۔آپ کا مزار فیروز شاہ تغلق کے عہد میں ملک رکن الدین عرف ملک اختیار الدین والی سیہون نے تعمیر کروایا۔ بعدازاں 993ھ میں ترخان خاندان کے آخری بادشاہ مرزا جانی بیگ ترخان نے آپ کے مزار مبارک کی توسیع و ترمیم کروائی۔ بعد کے حکمران بھی اپنے عہد حکومت میں اس مزار کی تعمیرات میں اضافہ کرتے رہے۔

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی ایک مکمل دوا ہے۔
(پیکنگ 25ML قیمت 150/ روپے 120ML قیمت -/600 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

خبریں

برطانیہ، انٹرنیٹ او رموبائل فونز کے ذریعے طلباء کو ہراساں کرنے کے خلاف مہم شروع

برطانوی حکومت نے انٹرنیٹ اور موبائل فونز کے ذریعہ سکولوں کے طلباء کو ہراساں کرنے کے خلاف اساتذہ کے تعاون سے ملک گیر مہم شروع کر دی ہے۔ یہ اقدام 12 سے 15 سالہ بچوں' ان کے والدین اور اساتذہ کی طرف سے موصول ہونے والی شکایات پر اٹھایا گیا۔ طلباء کو ذاتی معلومات انٹرنیٹ پر جاری کرنے کی دھمکیوں سے ڈرایا اور دھمکایا جاتا ہے۔ حکام نے طلباء کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس صورتحال سے بچنے کیلئے اپنی ذاتی معلومات کسی اجنبی شخص کو نہ دیں۔ اس کے علاوہ نامعلوم پتوں سے آنے والے پیغامات وصول کرنے سے گریز کریں۔

سمندروں اور ساحلوں پر پھیلنے والی آلودگیوں کا سب سے بڑا سبب پلاسٹک ہے

جریدہ سائنس میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پلاسٹک اور ایسی ہی دوسری مصنوعات سمندروں میں اور ساحلوں پر آلودگی کا باعث بن رہی ہے۔ سترہ ساحلوں اور پانی کی گزرگاہوں کے نمونوں میں مصنوعی اجزاء کی آمیزش پائی گئی۔ چونکہ پلاسٹک قدرتی طور پر تحلیل نہیں ہوتا اس لئے خدشہ ہے کہ یہ آلودگی بہت عرصے تک موجود رہے گی۔

درخواست دعا

مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نائب ناظر امور عامہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالرزاق صاحب کارکن نظارت امور عامہ صدر محلہ بشیر آباد ربوہ کے دل کا بائی پاس آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 14 فروری کو ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ جو کامیاب رہا احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ، آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور صحت و عافیت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم عبدالمومن ڈوگر صاحب دارالعلوم غربی ثناء کو دل کی تکلیف ہے۔ انجیو پلاسٹی متوقع ہے۔ احباب کرام سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

تعطیل

مورخہ 20 فروری 2008ء کو روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین وایجنٹ حضرات نوٹ فرما لیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 19 فروری

طلوع فجر	5:22
طلوع آفتاب	6:45
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:00

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شیزان ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

انٹرویو پر جانے سے پہلے
جرمن سیکھیے
With Certificate
برائے رابطہ:
0334-6361138
0304-3213399 عمران احمد ناصر

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
ربوہ 6214510
شوروم چنیوٹ فون 0300-4146148,049-4423173

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Area1, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

Lasani Catering
&
Party Decorators
Ph#051-2110399,0321-5159951,0345-5310635
F 10/2 Islamabad

بلڈنگز برائے فروخت
دو عدد بلڈنگز نزد اقصیٰ چوک فروخت کیلئے موجود ہیں
بلڈنگز چالیس ہزار روپے ماہوار کرایہ پر دی ہوئی ہیں۔
برائے رابطہ
0014165245059
300-7992321

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail: bilal@cpp.uk.net

BEST WAY TO EARN
FOREIGN EXCHANGE
Overseas Residents, Business
Visitor,Personals Going Abroad
Hand made Carpets+Rugs Pakistani
Afghani,Irani,Vegetable+ Tarditional
Carry with you or free Delivery
in all Countries Best life time
Gifts for Happy Occasions
Lahore Carpet Weavers
Wahid Mansion 14-B
Davis road Lahore.
Ph:042-6368879
Cell:0321-4107697

داخلہ الصادق اکیڈمی ربوہ
برائے نرسری کلاسز 2008ء
● الصادق اکیڈمی میں جونیئر اور سینئر نرسری کلاسز میں داخلہ مورخہ 24 فروری بروز اتوار شروع ہوگا جو کہ سیٹیں ختم ہوتے ہی بند کر دیا جائے گا۔
● جونیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر 31 مارچ 2008ء تک اڑھائی سال سے ساڑھے تین سال جبکہ سینئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر ساڑھے تین سال سے ساڑھے چار سال ہونی چاہئے۔
● داخلہ فارم مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف سے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم کے ساتھ تصدیق شدہ برتھ سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔
نوٹ: ادارہ میں مرد/خواتین ٹیچرز کی آسامیوں پر درخواستیں مطلوب ہیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
فون نمبر: 047-6211637-6214434

والدین توجہ کریں
بیرون ممالک میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع
آئرلینڈ، آسٹریلیا، یوکے، یو۔ایس۔اے (ایم بی بی ایس چائنا) کینیڈا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلے شروع ہیں۔
نئی پالیسی کے مطابق ویزا انٹرویو کے بغیر اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ دوسرے شہروں کے
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

Get Wateen
WiMax
Internet & Telephony
Connections
M/S NETWORK SOLUTIONS
Contact Person:
Mr. Shahid Mahmood
Cell# 0321-9400773,03008844337
Mr. Sajid Mahmood
Cell#0333-4256993
Office#042-5839395

TOWARDS NEW HORIZONS nps
The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
Multan Tel :061-6779794

MB/FD-10/FR

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
ڈیزل پٹرول اور گیس جنریٹر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
(1-KVA تا 100-KVA کے لئے رابطہ کریں)
جنریٹر ہی جنریٹر
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر: PEL)
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835